یہ کتاب نہیں ایک نمبر فتنہ ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلویؒ

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

تقدیر سے باہر کوئی کام نہیں ہو سکتا

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یہ جو بعضے عوام الناس کہتے ہیں کہ اولیار کو اللہ نے یہ طاقت بخشی ہے کہ تقدیر کو بدل ڈالیں جس کی تقدیر میں

اولاد نہیں لکھی اسکو اولاد دے دیویں، جس کی عمر تمام ہو چکی ہو اسکی عمر بڑھا دیویں سو یہ بات کچھ صحیح نہیں بلکہ یوں سمجھا چاہیئے کہ اللہ اپنے ہر بندہ کی کبھی دعا قبول بھی کر لیتا ہے اور انبیاء و اولیار کی اکثر، مگر دعا کی توفیق دینا بھی اسی کے اختیار میں ہے اور قبول کرنا بھی، اور دعا بھی کرنی اور مراد بھی ملنی دونوں باتیں تقدیر میں لکھی ہیں، تقدیر سے باہر کوئی کام دنیا میں نہیں ہو سکتا اور کچھ کام کرنیکی قدرت نہیں، ہر بندہ بڑا ہو یا چھوٹا، نبی ہو یا ولی سوائے اس کے کہ اللہ سے مانگے اور اس کے جناب میں دعا کرے کچھ اور طاقت نہیں رکھتا پھر وہ مالک مختار ہے چاہے وہ اپنی مہربانی کی راہ سے قبول کرے چاہے اپنی حکمت کی راہ سے قبول نہ کرے۔

مشکوٰۃ کے باب التوکل وَالصّبر میں لکھا ہے کہ:۔

اَخْرَجَ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِقَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ بِکُلِّ وَادٍ شُعْبَۃً فَمَنْ اَتْبَعَ قَلْبَہُ الشُّعَبَ کُلَّھَا لَمْ یُبَالِ اللّٰہُ بِاَیِّ وَادٍ اَھْلَکَہٗ وَمَنْ تَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ کَفَاہُ الشُّعَبَ

ابن ماجہ نے ذکر کیا کہ عمرو بن العاص رضی نے نقل کیا ہے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا ہے کہ بیشک آدمی کے دل کی ہر میدان کی طرف راہ ہے سو جو کوئی پیچھے ڈالے اپنے دل کو سب راہوں کے تو کچھ پرواہ نہیں رکھتا اللہ کہ کسی جنگل میں تباہ کر دے اسکو اور جو کوئی بھروسہ کرے اللہ پر تو وہ کفایت کرتا ہے اسکو سب راہوں کی۔

ف:۔ یعنی جب آدمی کو کسی چیز کی طلب ہوتی ہے یا کوئی مشکل اڑ جاتی ہے تو اس کے دل میں ہر طرف خیال دوڑتے ہیں کہ فلانے پیغمبر کو پکاریئے فلانے امام کی مدد چاہیے فلانے پیر و شہید کی منت مانیئے، فلانے پری کو مانیئے، کوئی ہر خیال کے پیچھے پڑتا ہے